لائے ہیں۔ اور یوں تعطیلات میں بھی دارالعلوم میں ان دنوں حسب سابق کافی گہما گہمی کا سماں ہے۔

سانحہ لال مسجد کے بارہ میں سینٹ سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس: لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے المناک واقعات کے بارے میں سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کا غیر معمولی اجلاس 4 ر اگست کو بعد از نماز ظہر پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین سینٹر مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کی۔ اس سے قبل ۲۴ رجولائی کو کمیٹی کے اجلاس میں جو فرقہ واریت اور چاروں صوبوں کے اوقاف کے بارے میں بلایا گیا تھا اس اجلاس میں چیئرمین کمیٹی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے ایجنڈا سے ہٹ کر لال مسجد اور جامعہ حفصہ کی صورتحال پر نہایت جذباتی انداز میں اظہار کیا اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ ہمیں حقائق سے باخبر کریں۔ اس موقع پر بعض اراکین سینٹ سینٹر مولانا عبدالمالک قادری، سینٹر پیر زادہ عبدالخالق، سینٹر ڈاکٹر خالد رانجھا اور سینٹر عباس کمیلی نے چیئرمین کمیٹی مولانا مدظلہ کو اجلاس بلانے کا ریکوزیشن دیا تاکہ اس معاملہ کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی جاسکے۔ اجلاس میں شرکت کیلئے مولانا مدظلہ نے وفاقی وزیر داخلہ جناب آفتاب احمد خان شیر پاؤ، سیکرٹری داخلہ جناب کمال شاہ، وزیر مذہبی امور جناب اعجاز الحق، سیکرٹری مذہبی امور وکیل احمد خان، چیف کمشنر اسلام آباد جناب خالد پرویز چیئرمین سی ڈی اے، جناب لاشاری اور دیگر اہم افراد کو ذاتی مراسلہ کے ذریعہ بھی کہا ہے کہ وہ اس معاملہ کی حساس نوعیت کی بناء پر دیگر مصروفیات چھوڑ کر اس اجلاس میں لازماً شرکت فرماویں تاکہ اس مسئلہ پر پڑے ہوئے تہ در تہ پردوں کو بے نقاب کرایا جاسکے۔

دارالعلوم میں مختلف مغربی دانشوروں و سفارتکاروں کی آمد: گزشتہ دنوں پشاور میں تعینات امریکی قونصلر جنرل مس لین ٹریسی اپنے دیگر سفارت کاروں کے ہمراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کیلئے ان کی رہائش گاہ پر آئیں۔ انہوں نے حضرت مولانا مدظلہ سے مختلف ملکی اور بین الاقوامی حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ مولانا مدظلہ نے ان پر واضح کیا کہ امریکہ جو مظالم مسلمانوں اور خصوصاً افغانستان و عراق میں کررہا ہے اسکے نتیجے میں دن بدن مسلمانوں میں امریکہ کے خلاف نفرت مزید بڑھ رہی ہے اور آپکے اقدامات میں دنیا کو ایک آتش کدہ میں تبدیل کردیا ہے۔ آپ کی تمام سفارت کاری اور فلاحی کام وغیرہ کار عبث ہیں جب تک کہ آپکے صدر بش ہیں۔ امریکی قونصلر جنرل نے مولانا مدظلہ کو کئی وضاحتیں بھی پیش کیں اور حالیہ امریکہ امیدواروں کی طرف سے پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی پر معذرت بھی پیش کی۔ نیز مولانا مدظلہ نے ان پر پاک افغان ''امن جرگہ'' کے حوالہ سے بھی کافی تنقید کی کہ جب تک اس میں تحریک طالبان شامل نہ ہو تو اس کے کچھ بھی نتائج برآمد نہ ہوں گے۔ امریکی کونسلر جنرل نے اس بات سے اتفاق کیا اور کہا کہ یہ جرگہ اختتام نہیں بلکہ شروعات ہیں۔ ان کے علاوہ جرمنی کے سکالر ڈاکٹر جوچن ہپلر (PD Dr. Jochen Hippler) نے ۱۵ راگست کو مولانا مدظلہ سے تفصیلی انٹرویو لیا۔ اور بین الاقوامی حالات پر ان سے بات چیت کی۔ اس کے علاوہ اٹلی کے ایک دانشور بھی دارالعلوم آئے اور آپ نے طلباء و اساتذہ سے دینی مدارس کے نصاب